شرح

احادیثِ خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی

اشرف الکلام

دیث مبارکہ کی نادر تشریحات اور بصیرت افروز
بقات حضرت تھانویؒ کے منفرد اسلوب میں
د کلام مسائل و احکام فقہ و تصوف کے جواہر ریزے

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

احادیث مبارکہ کی ایسی عجیب و غریب دل نشین شرح جس کو
شیخ المحدثین حضرت مولانا ظفر احمد عثمانیؒ سن کر وجد کرتے تھے

جمع و ترتیب — محترم محمد اقبال قریشی صاحب مدظلہ

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

ادارہ اسلامیات

شرح

احادیثِ خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی

اشرف الکلام

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

احادیث مبارکہ کی نادر تشریحات اور بصیرت افروز

تحقیقات حضرت تھانویؒ کے منفرد اسلوب میں

عقائد و کلام مسائل و احکام فقہ و تصوف کے جواہر ریزے

احادیث مبارکہ کی ایسی عجیب و غریب دل نشین شرح جس کو
شیخ المحدثین حضرت مولانا ظفر احمد عثمانیؒ سن کر وجد کرتے تھے

جمع و ترتیب — محترم محمد اقبال قریشی صاحب مدظلہ

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

شرح

احادیث خیر الانام ﷺ

یعنی

اشرف الکلام

(جدید اضافہ شدہ ایڈیشن)

اشاعت دوم: رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ نومبر ۲۰۰۳ء

باہتمام : اشرف برادران سلمہم الرحمٰن

ادارہ اسلامیات

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴- دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۲۴۴۱۲ فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+

۱۹۰- انارکلی، لاہور- پاکستان......فون ۷۲۲۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵

موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی- پاکستان....فون ۷۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴

مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴

ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی

دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر۱

بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر۱

بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

۷۶۔ اللہ تعالیٰ کا بندے کے ساتھ تعلق

فرمایا: اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کے غم کے ناگوار ہونے کی تائید ایک حدیث سے ہوتی ہے:۔

مَا تَرَدَّدْتُ فِیْ شَیْئٍ تَرَدُّدِیْ فِیْ قَبْضِ نَفْسِ عَبْدِیْ اُرِیْدُ لِقَآءَهٗ وَهُوَ یَکْرِهُ الْمَوْتَ وَلَنْ یَلْقَانِیْ حَتّٰی یَمُوْتَ۔

"یعنی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ مجھے کسی کام میں ایسا تردد نہیں ہوتا جیسے اپنے بندے کی جان قبض کرنے میں تردد ہوتا ہے میں اس سے ملاقات کا ارادہ کرتا ہوں اور وہ موت کو مکروہ سمجھتا ہے اور جب تک نہ مریگا مجھ سے ہرگز ملاقات نہیں کر سکتا"۔

اس کی تفسیر ہم نہیں کر سکتے بلکہ اس کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کرتے ہیں مقصود صرف یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کو اپنے بندے کے ساتھ کس قدر تعلق ہے کہ موت سے جو اس کو تکلیف ہوتی ہے وہ بھی ان کو گوارا نہیں حالانکہ موت ضروری اور لابدی ہے۔ (آداب المصاب لتسلیۃ الاحباب ص۲)

۷۷۔ کاملین کو بھی غلبۂ حال ہو سکتا ہے

فرمایا: محققین نے فرمایا ہے کہ کاملین پر بھی غلبۂ حال ہو سکتا ہے۔ حتّٰی کہ ملائکہ پر بھی بعض دفعہ غلبۂ حال ہوتا ہے۔ چنانچہ ترمذی کی ایک حدیث میں حضرت جبرئیل علیہ السّلام کا یہ ارشاد وارد ہے کہ:۔

لَوْ رَاَیْتَنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَنَا اَدُسُّ الطِّیْنَ فِیْ فِرْعَوْنَ لِئَلَّا یَتَشَهَّدَ فَتُدْرِکَهُ الرَّحْمَةُ۔

"یعنی اے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کاش کہ آپ دیکھتے مجھ کو اس حال میں کہ میں فرعون کے منہ میں کیچڑ ٹھونس رہا تھا کہ وہ کلمہ شہادت نہ پڑھ لے اور رحمتِ حق کا مستحق نہ ہو جائے"۔

حالانکہ وہ جانتے تھے کہ بعد معائنہ عذاب کے ایمان مقبول نہیں ہو سکتا۔ پھر بھی ڈوبتے ہوئے فرعون کے منہ میں کیچڑ ٹھونسنے کا سبب غلبۂ حال یعنی غلبۂ بغض